46314 ـ كتے كى نجاست دور كرنے كے ليے مٹى كا استعمال

سوال

كيا كتے كى نجاست دور كرنے كے ليے مٹى استعمال كرنى ضرورى ہے يا كہ اس كے بدلے كوئى اور چيز مثلا صابن وغيرہ استعمال كرنا ممكن ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سوال نمبر (41090) كے جواب ميں كتے كى نجاست دور كرنے كى كيفيت بيان ہو چكى ہے كہ اسے سات بار جن ميں ايك بار مٹى كے ساتھ مل كر دھونا واجب ہے.

علماء كرام كا اس مسئلہ ميں اختلاف ہے كہ آيا مٹى كے بدلے كسى اور چيز مثلا صابن وغيرہ كو بھى استعمال كيا جا سكتا ہے يا نہيں ؟

امام شافعى رحمہ اللہ كا اس مسئلہ ميں مسلك يہ ہے كہ مٹى كا استعمال واجب ہے، اور اس كے بدلے كوئى دوسرى چيز استعمال كرنى جائز نہيں، كيونكہ اس كى تعيين رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمائى اور اس كا حكم ديا ہے.

ليكن امام احمد رحمہ اللہ كا مسلك يہ ہے كہ مٹى كے علاوہ كوئى اور چيز مثلا صابن وغيرہ كا استعمال كرنا جائز ہے.

ديكھيں: المجموع للنووى (2 / 600) روضۃ الطالبين (16) المغنى ابن قدامہ (1 / 74) الانصاف (2 / 248).

الموسوعۃ الفقھيۃ ميں درج ہے كہ:

" جب كسى برتن ميں كتا منہ ڈال دے تو اسے پاك كرنے كے ليے سات بار جن ميں ايك بار مٹى سے دھونا واجب ہے، حنابلہ اور شافعيہ كا مسلك يہى ہے...

اور اگر وہ مٹى كى جگہ اشنان (دور قديم ميں صابن كى جگہ يہ بوٹى استعمال ہوتى تھى) اور صابن وغيرہ استعمال كرے يا آٹھويں بار اس برتن كو دھوئے تو صحيح يہى ہے كہ يہ كفائت نہيں كرے گا، كيونكہ اس ميں مٹى كے ساتھ دھونا بطور تعبد ہے، اس ليے اس كے قائم مقام كوئى اور چيز نہيں ہو سكتى.

اور بعض حنابلہ کے ہاں یہ ہے کہ جب مٹی نہ ملے یا پھر جہاں دھویا جا رہا ہے وہ جگہ خراب ہونے کا خدشہ ہو تو پھر مٹی کے علاوہ کسی اور چیز سے دھونا جائز ہے، لیکن مٹی موجود ہوتے ہوئے اور کوئی ضرر نہ ہو تو پھر مٹی کے علاوہ کوئی اور چیز استعمال کرنی جائز نہیں، ابن حامد کا قول یہی ہے " انتہی.

دیکھیں: الموسوعۃ الفقهیة (10 / 139).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ " الشرح الممتع " میں مٹی کے علاوہ کسی اور چیز کا استعمال کفائت کرے گا کے قول کے متعلق رقمطراز ہیں:

یہ قول درج ذیل اشیاء کی بنا پر صحیح نہیں:

1 ـ شارع نے مٹی کو بالنص بیان کیا ہے، اس لیے نص کی پیروی و اتباع کرنا واجب ہے.

2 ـ بیری اور اشنان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں بھی موجود تھی لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف اشارہ نہیں کیا.

3 ـ لگتا ہے کہ مٹی میں ایسا مادہ پایا جاتا ہے جو کتے کے لعاب سے نکلنے والے جراثیم کو قتل کرتا ہے.

4 ـ پاک کرنی والی دو اشیاء میں سے ایک مٹی ہے، اس لیے کہ تیمم کے باب میں پانی کی عدم موجودگی میں مٹی پانی کے قائم مقام ہوتی ہے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

" اور میرے لیے زمین مسجد اور پاک بنائی گئی ہے "

اس لیے صحیح یہی ہے کہ مٹی کے بدلے میں یہ استعمال کرنا کافی نہیں ہوگا، لیکن فرض کریں اگر مٹی نہ ملے اور یہ احتمال بہت ہی بعید ہے تو پھر اشنان یا صابن کا استعمال نہ ہونے سے بہتر ہے " انتہی.

دیکھیں: الشرح الممتع (1 / 292).

واللہ اعلم .